اعمال قرآنی

مولانا اشرف علی تھانوی

نورین بکڈپو مالیگاؤں
(انڈیا)

+91 8975729660
+91 9370608681

ضروری گذارِش

احقر کو اعلٰے حضرت مرشدی سیدی رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا تھا کہ اگر کوئی حاجتمند تعویذ لینے آئے تو انکار مت کیا کرو، جو خیال میں آیا کرے لکھ دیا کرو چنانچہ احقر کا معمول ہے کہ اس کی حاجت کے مطابق کوئی آیتِ قرآنی یا کوئی اسم الٰہی سوچ کر لکھ دیتا ہے اور بفضلہٖ تعالیٰ اس میں برکت ہوتی ہے۔ چنانچہ ایک بی بی کی مانگ باوجود کوشش بار بار کے سیدھی نہ نکلتی تھی۔ احقر نے کہا اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ پڑھ کر مانگ نکالو۔ چنانچہ اس کا پڑھنا تھا کہ بے تکلف مانگ سیدھی نکل آئی۔ احقر نے یہ حکایت اس لئے عرض کی ہے کہ اگر کوئی طالب صادق بھی اس معمول کو اختیار کرے تو امید نفع اور برکت کی ہے۔

"اشرف علی"

ضروری مسائل :۔

(۱) بے وضو آیاتِ قرآنی کاغذ یا طشتری پر لکھنا جائز نہیں۔

(۲) بے وضو اس کاغذ یا طشتری کو چھونا جائز نہیں۔ پس چاہیے کہ لکھنے والا اور طشتری یا تعویذ کا ہاتھ میں لینے والا اور اس کا دھونے والا سب باوضو ہوں ورنہ سب گنہگار ہوں گے۔

(۳) جب تعویذ سے کام ہو چکے تو اس کو قبرستان میں کسی احتیاط کی جگہ دفن کر دے۔

(۴) بلا وضو بلا جزدان کے قرآن شریف کو ہاتھ لگانا جائز نہیں۔

آیاتِ فرقانی المسمیٰ بہ اعمالِ قرآنی

حصۂ اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

دینی حاجات

۱- نماز کا شوق اور خشوع

شبِ پنجشنبہ (جمعرات) میں آدھی رات کے وقت اٹھ کر وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے اور آیت قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ؏ شیشے کے برتن میں زعفران اور گلاب سے لکھ کر برتن کو پانی سے دھوئے پھر ان آیات کو اس پانی پر سات مرتبہ پڑھے پھر بعد نماز صبح اس پانی پر سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ دم کر کے دعا کرے کہ یہ سستی جاتی رہے اور نیک کاموں کا شوق، نماز میں خوف پیدا ہو جائے اور پھر وہ پانی پی لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہو۔

۲- آمادگیٔ طاعت

۱ـ اَلْبَصِيْرُ (دیکھنے والے)

خاصیت:- بعد نماز جمعہ سو مرتبہ پڑھنے سے دل میں صفائی ہو اور نیک اعمال کی توفیق ہو۔

۲ـ اَلْقَيُّوْمُ (تھامنے والے)

خاصیت :۔ اُس کی کثرت سے نیند جاتی رہے اور یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کو فجر سے طلوعِ آفتاب تک پڑھنے سے مستعدی اور آمادگیِ طاعات حاصل ہو۔

۳۔ اللہ کی رضا

اَلْعَفُوُّ (معاف کرنے والے)

خاصیت :۔ بکثرت ذکر کرنے سے گناہوں سے معافی اور رضائے الٰہی حاصل ہو۔

۴۔ قلب کا منوّر ہونا

۱۔ اَلْبَاعِثُ (بھیجنے والے رسولوں کے)

خاصیت :۔ سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر اس کو سَو بار پڑھا کرے تو اس کا قلب علم و حکمت سے منوّر ہوگا۔

۲۔ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ (پارہ ۱۲، رکوع ۱۰)

(ترجمہ) جس طرح آپ کو حکم ہوا ہے (راہِ دین پر) مستقیم رہیے اور وہ لوگ بھی (مستقیم رہیں) جو کفر سے توبہ کرکے آپ کی ہمراہی میں ہیں۔

خاصیت :۔ استقامتِ قلب کے لئے گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔

۳۔ اَلنُّوْرُ (روشنی والے)

خاصیت :۔ اس کے ذکر سے نورِ قلب حاصل ہو۔

۴۔ پوری سورہ کہف (پارہ ۱۵)

خاصیت :۔ جو کوئی ہر جمعہ کو ایک بار پڑھ لے، انشاء اللہ تعالیٰ دوسرے جمعہ تک اس کا دل نور سے منوّر ہوگا اور جو کوئی شروع کی دس آیتیں روزمرہ پڑھ لے گا، وہ دجّال کے شر سے محفوظ رہیگا۔

۵۔ ہدایت پانا

۱۔ سورۂ اخلاص (پارۂ ۳۰)

خاصیت :۔ صبح و شام پڑھے ۔ شرک اور فسادِ اعتقاد سے محفوظ رہے ۔

۲۔ ایک مصری نے بیان کیا کہ ایک مشرک ایک مسلمان کے پاس آیا اور کہا کہ تمہارے قرآن میں کوئی ایسی چیز بھی ہے جو میرے دل کو بدل دے ، شاید میں مسلمان ہو جاؤں ۔ اس نے کہا ہاں ہے اور اس کو سورہ الم نشرح لکھ کر پلائی ، وہ مسلمان ہو گیا ۔

۳۔ اَلْمُؤَخِّرُ (پیچھے کرنے والے)

خاصیت :۔ کثرت سے پڑھے تو برے کاموں سے توبہ نصیب ہو ۔

۴۔ اَلتَّوَّابُ (توبہ قبول کرنے والے)

خاصیت :۔ بعد نماز چاشت تین سو ساٹھ بار پڑھے تو توبہ کی توفیق حاصل ہو ۔ اور اگر ظالم پر دس بار پڑھے تو اس سے خلاصی ہو ۔

۶۔ حفظِ قرآن

سورۂ مدثر (پارہ ۲۹)

خاصیت :۔ اس کو پڑھ کر اگر دعا قرآن حفظ ہونے کی کرے ، انشاء اللہ حفظ آسان ہو ۔

۷۔ اصلاحِ فاسق

اَلْمَتِیْنُ (مضبوط)

خاصیت :۔ اگر کمزور پڑھے زور آور ہو جائے اور اگر کسی فاسق و فاجر مرد یا عورت پر پڑھا جائے تو فجور سے باز آجائے ۔

۸۔ زیارتِ رسولِ کریم ﷺ

سورۂ کوثر (پارہ ۳۰)

خاصیت :۔ شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ اس کو پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے تو خواب میں حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو ۔

(۹) اسم اعظم

۱۔ الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ؕ (پارہ ۳ رکوع ۹)

(ترجمہ) الٓمّٓ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی قابل معبود بنانے کے نہیں ہے اور وہ زندہ ہیں۔ سب چیزوں کو برقرار رکھنے والے ہیں۔

خاصیت :۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اس میں اسم اعظم ہے۔

۲۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (پ ۱۷ ع ۶)

(ترجمہ) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ (سب عیوب سے) پاک ہیں۔ میں بیشک قصوروار ہوں۔

خاصیت :۔ اس میں اسم اعظم مخفی ہے۔ جس مصیبت و بلا میں پڑھے گا، انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ عظیم اٹھائیگا۔

۳۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ (پ ۲۸ ع ۶)

(ترجمہ) وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں، وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا۔ وہی بڑا مہربان رحم والا ہے۔

خاصیت :۔ اس میں اسم اعظم مخفی ہے۔ جو کوئی اس کو صبح کے وقت ستر مرتبہ پڑھے تو شام تک اس کے واسطے فرشتے دعائے مغفرت کریں اور اگر اس دن میں مرے تو شہید کا درجہ پائیگا اور اگر شام کو پڑھے تو صبح تک اسکے واسطے فرشتے دعائے مغفرت کریں اور اگر اس شب کو مرے تو درجہ شہادت کا پائے۔

۱۰۔ ایمان پر خاتمہ

۱۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ (پارہ ۳ رکوع ۹)

(ترجمہ) اے ہمارے پروردگار! دلوں کو ہدایت کے بعد ٹیڑھا نہ کر دیجئے اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمایئے، بلاشبہ آپ بہت بخشش کرنے والے ہیں۔

خاصیت:- جو کوئی ہر نماز کے بعد اس کو پڑھ لیا کرے وہ دنیا سے انشاء اللہ باایمان اٹھے گا۔

۱۱- گناہ معاف ہوں

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ○ (پ ۸ رکوع ۹)

(ترجمہ) اے ہمارے رب ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا اور اگر آپ مغفرت نہ کریں گے اور ہم پر رحم نہ کریں گے تو واقعی ہمارا بڑا نقصان ہو جائیگا۔

خاصیت:- جو شخص اس آیت کو ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھ کر مغفرت کی دعا مانگے، انشاء اللہ اس کے گناہ معاف ہوں، کیونکہ یہ دعا، آدم علیہ السلام کی ہے۔

۱۲- شفاعت نصیب ہو

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○ (پارہ ۱۱ رکوع ۵)

(ترجمہ) (اے لوگو) تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں، جو تم میں سے ہیں جن کو تمہاری تکلیف بھاری ہوتی ہے۔ تلاش رکھتے ہیں تمہاری۔ ایمان والوں پر شفیق اور مہربان ہیں۔ پھر اگر وہ پھر جاویں تو آپ کہدیجئے کافی ہے ہم کو اللہ، کسی کی بندگی نہیں سوائے اس کے، اُس ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ صاحب تختِ عظیم ہے۔

خاصیت:- جو کوئی ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ روزِ حشر میں جناب رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے اور جس مصیبت

اور مہم کے لئے چاہے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مشکل آسان ہو جائے گی۔

۱۳- مقبولیتِ اعمال

ا۔ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ (پ ۲۲ ع ۱۳)

(ترجمہ) اچھا کلام اسی تک پہنچتا ہے اور اچھا کام اس کو پہنچاتا ہے۔

خاصیت:- مشائخ اس سے استنباط کرتے ہیں کہ جو شخص نماز کے بعد کلمۂ توحید تین بار پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی نماز مقبول ہوگی۔

۲۔ اَلرَّشِيْدُ .

خاصیت:- بعد عشاء کے سو بار پڑھے تو سب عمل مقبول ہوں۔

۱۴- متعلقین دیندار ہو جائیں

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا (پ ۱۹ ع ۴)

(ترجمہ) اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک (یعنی راحت) عطا فرما اور ہم کو متقیوں کا امام بنادے۔

خاصیت:- جو کوئی اس کو ایک مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھ لیا کرے۔ اس کی اولاد اور بیوی دیندار ہو جائیں گے۔

۱۵- شیطانی وسوسے پناہ

ا۔ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ (پ ۱۸ ع ۶)

(ترجمہ) اے میرے رب میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے اور اے میرے رب میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ شیطان میرے پاس بھی آئے۔

خاصیت:- جس کے دل میں وسوسۂ شیطانی بکثرت پیدا ہوتے ہوں وہ اسکو بکثرت پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

۲۔ اَلْمُقْسِطُ ۔ (انصاف کرنے والے)

خاصیت :۔ اس کی مداومت سے عبادات میں وسوسہ نہ آئے گا۔

۱۶۔ قیامت کے دن چہرہ چمکے

اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ۝ (پارہ ۲۷، رکوع ۳)

خاصیت :۔ جو کوئی اس آیتِ کریمہ کو بعد نماز کے گیارہ بار انگلی پر دم کرکے پیشانی پر مل دیوے تو انشاء اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کا منہ چمکیگا۔

۱۷۔ دوزخ سے نجات ہو جائے

۱۔ حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ (پ ۲۴ ع ۲)

۲۔ حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ (پارہ ۲۴ رکوع ۱۵)

۳۔ حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ (پارہ ۲۵ رکوع ۲)

۴۔ حٰمٓ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ (پ ۲۵ ع ۱۳)

۵۔ حٰمٓ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝ (پ ۲۵ ۔ رکوع ۱۴)

۶۔ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ (پ ۲۵ ع ۱۷)

۷۔ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ (پ ۲۶ ع ۱)

خاصیت :۔ جو شخص ان ساتوں حٰمٓ کو پڑھے گا اس پر دوزخ کے سارے دروازے بند ہو جائیں گے۔

۱۸۔ رات کو جس وقت چاہے آنکھ کھل جائے

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ (پارہ ۱، رکوع ۱۵)

(ترجمہ) اور (وہ وقت بھی قابل ذکر ہے کہ) جس وقت ہم نے خانہ کعبہ لوگوں کے

لئے (معبد اور مقام) امن مقرر رکھا اور مقامِ ابراہیمؑ کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالیا کرو، اور ہم نے حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل (علیہما السلام) کی طرف حکم بھیجا کہ میرے (اس) گھر کو خوب پاک رکھا کرو، بیرونی اور مقامی لوگوں (کی عبادت) کے واسطے اور رکوع (اور) سجدہ کرنے والوں کے واسطے۔

خاصیت:۔ ایک عارف کے نوشتہ سے منقول ہے کہ اس آیت کو اگر سوتے وقت پڑھے جس وقت چاہے آنکھ کھلے۔

۲:۔ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ ...... (تا) تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ (پارہ ۴ رکوع ۱۱)

خاصیت:۔ جو شخص ہمیشہ ان آیتوں کو پڑھا کرے اس کا ایمان ثابت رہے اور اگر لکڑی کے برتن پر لکھ کر اور زمزم کے پانی سے دھو کر پئے، جس وقت رات کو اٹھنا چاہے گا اسی وقت آنکھ کھل جائے گی۔

۱۹ قبر کے عذاب سے نجات

پوری سورۂ ملک (پارہ ۲۹ رکوع ۱)

خاصیت:۔ جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھے گا، انشاء اللہ تعالیٰ وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

۲۰۔ سفر میں دل نہ گھبرائے۔

اَلْمُقِیْتُ۔ (قوت دینے والے)

خاصیت:۔ اگر روزہ دار اس کو مٹی پر پڑھ کر یا لکھ کر اس کو تر کر کے سونگھے تو قوت اور غذائیت حاصل ہو، اور اگر مسافر کوزے پر سات بار پڑھ کر پھر اس کو لکھ کر اس سے پانی پیا کرے تو وحشت سفر سے مامون رہے۔

(ترجمہ) اے لوگو! عبادت اختیار کرو اپنے پروردگار کی جس نے تم کو پیدا کیا اور اُن لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں، کیا عجب ہے کہ تم دوزخ سے بچ جاؤ۔ وہ ذات پاک ایسی ہے جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت، اور برسایا آسمان سے پانی پھر پیدا کیا عدم سے نکالا بذریعہ اس پانی کے پھلوں کو از روئے غذا کے تمہارے لئے۔ اب مت ٹھہراؤ اللہ کے مقابل اور تم تو جانتے بوجھتے ہو۔

خاصیت:۔ باغ، درخت اور کھیت کو جمیع آفات و بلیات سے بچانے کے لئے غسل کر کے جمعرات کے دن روزہ رکھے اور جمعہ کے دن اس موضع کے چاروں گوشوں پر دو دو رکعت نفل پڑھے۔ اول رکعت میں اَلحَمد اور وَالتِّین اور دوسری میں اَلحَمد اور اَلَم تَرَ کَیفَ اور لِاِیلٰفِ پڑھے اور اسی طرح دو رکعت اس کھیت یا باغ یا گاؤں کے بیچ میں پڑھے پھر ایک قلم چوب زیتون کا تراش کر زعفران سے آیت مذکورہ اسی موضع کے کسی درخت کے سبز پتے پر لکھے اور عود کی دھونی دے اس موضع کے سرے پر جدھر سے پانی آتا ہو گاڑ دے اور دوسرا پتہ لکھ کر اس موضع کے ختم پر دفن کر دے اور تیسرا لکھ کر کسی اونچے درخت پر باندھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بلا سے حفاظت رہے گی۔

۲۔ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ۚ كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ۝ (پارہ ۸، رکوع ۱۴)

(ترجمہ) اور وہ (اللہ) ایسا ہے کہ اپنے باران رحمت سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوش کر دیتی ہیں یہاں تک کہ جب وہ ہوائیں بھاری بادلوں کو اٹھا لیتی ہیں تو ہم اس بادل کو کسی خشک سرزمین کی طرف لیجاتے ہیں، پھر اس بادل سے پانی برساتے ہیں۔ پھر اس پانی سے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں۔ یونہی ہم مُردوں کو نکال کر کھڑا کر دینگے تاکہ تم سمجھو اور جو ستھری سرزمین ہوتی ہے اسکی پیداوار خدا کے حکم سے خوب نکلتی ہے اور جو خراب ہے اسکی پیداوار بہت کم نکلتی ہے اسی طرح ہم دلائل کو طرح طرح بیان کرتے رہتے ہیں اُن لوگوں کیلئے جو قدر کرتے ہیں۔

خاصیت :- یہ آیت درختوں کے آفات، کیڑا اور تعفن اور ملخ اور چوہا اور موذی جانوروں سے محفوظ رکھنے کے لئے مفید ہے۔ زیتون کی چوب پر آبِ سیب اور زعفران اور عرقِ انگور سے لکھ کر آبِ انگور سے دھو کر تھوڑا سا درخت کی جڑ میں چھوڑ دیں اور اوپر سے خالص پانی بھر دیں ان شاء اللہ تعالیٰ اُس درخت کی حالت درست ہو جائے گی۔

۳:- برائے حفاظت استقاط حمل یا بارِ درخت۔ یہ لکھ کر باندھ دیا جائے۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ○ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

۴:- لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ

(پارہ ۷، رکوع ۱۹)

(ترجمہ) اس کو تو کسی کی نگاہ محیط نہیں ہو سکتی اور وہ سب نگاہوں کو محیط ہو جاتا ہے اور وہی بڑا باریک بین باخبر ہے۔

خاصیت :- اس آیت کو بکثرت پڑھنے سے ہولِ تند کو سکون ہوتا ہے اور ظالموں کی نگاہ سے پوشیدہ رہتا ہے۔

۳۔ مال، کھیت اور مویشی میں برکت

۱:- اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ○ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ○ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ○ (پارہ ۱۳، رکوع ۱۷)

(ترجمہ) اللہ ایسا ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور آسمان سے پانی اتنی

جیسا برسایا۔ پھر اس پانی سے پھلوں کی قسم سے تمہارے لئے رزق پیدا کیا اور تمہارے نفع کے لئے کشتی (اور جہاز) کو مسخر بنایا کہ وہ خدا کے حکم (و قدرت) سے دریا میں چلے اور تمہارے نفع کے واسطے سورج اور چاند کو مسخر بنایا، جو ہمیشہ چلتے ہی رہتے ہیں اور تمہارے نفع کے واسطے دن اور رات کو مسخر بنایا۔ اور جو چیز تم نے مانگی تم کو ہر چیز دی اور اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اگر شمار کرنے لگیں تو شمار میں نہیں لاسکتے (مگر) سچ یہ ہے کہ آدمی بہت ہی بے انصاف بڑا ہی ناشکرا ہے۔

خاصیت:۔ جو شخص اس کو صبح و شام اور سونے کے وقت پڑھا کرے، یا کہیں جانے کے وقت پڑھے تو تمام آفاتِ برّی و بحری سے محفوظ رہے اور مال و کھیت و مویشی میں برکت ہو۔

۴۔ کھیت اور باغ کی پیدا وار میں عمدگی

۱۔ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ۖ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ○ (پارہ ۷، رکوع ۱۸)

(ترجمہ) بے شک اللہ تعالیٰ پھاڑنے والا ہے دانہ کو اور گٹھلیوں کو، وہ جاندار کو بے جان سے نکال لاتا ہے اور وہ بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے۔ اللہ یہی ہے سو تم کہاں اُلٹے چلے جارہے ہو۔

خاصیت:۔ کھیت کی عمدگی اور حفاظت کے لئے، اور درختوں کی پیداوار اور عمدہ طور پر پھل نکلنے کے لئے کسی پاک برتن میں زعفران اور کافور سے لکھ کر اور آبِ چاہ بلا اجرت سے دھو کر جو تخم یا غلہ بونا ہو اس کو بھگو کر بو دیں یا وہ پانی درخت کی جڑ میں چھوڑا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ برکت و حفاظت ہوگی اور پھلوں میں خوبی و شیرینی حاصل ہوگی۔

۲۔ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ○ (پارہ ۱ رکوع ۸)

خاصیت:۔ یہ آیت پڑھ کر خربزہ یا اور کوئی چیز تراشے تو انشاء اللہ تعالیٰ شیریں اور لذیذ معلوم ہوگی۔

۳ وَهُوَ الَّذِیْ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ فَأَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۚ اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○ (پارہ ۷، رکوع ۱۸)

خاصیت ۱۔ اس آیت کو کھجور کی گٹھلی کے غلاف میں جب اول اول نکلے جمعہ کے روز لکھ کر آب باغی کے کنویں میں ڈال دے اس کے پانی میں اور وہ پانی جس درخت یا پھل میں دیا جائے اُن سب میں برکت اور پاکیزگی پیدا ہو اور تمام جن و انسان کی نظر بد اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

۴ وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ○ (پ ۸ ع ۴)

خاصیت ۱۔ اس آیت کو زیتون کی تختی پر لکھ کر باغ کے دروازے پر لگائے تو خوب پھل پیدا ہو اور اگر مینڈھے کے مدبوغ چمڑے پر لکھ کر جانور کے گلے میں باندھ دیا جائے تو تمام آفات سے محفوظ رہے۔

۵ الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۗ وَالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ يَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ○ وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا ۚ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِی الَّيْلَ النَّهَارَ ۚ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ (پ ۱۳ ع ۷)

خاصیت ۱۔ باغات و مکانات و املاک و دکانات کی آبادی اور تجارت کی ترقی

کے لئے ان آیتوں کو زیتون کے چار تختوں پر لکھ کر مکان یا دکان یا باغ کے چاروں گوشوں میں دفن کر دے بہت ترقی اور آبادی ہو۔

۶ **اعمال سیرابی زمین و درخت :-** ایک ٹھیکری پر یہ آیت وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ط لکھ کر اور آنکھ بند کر کے وہ ٹھیکری اس سرزمین پر ڈال دو کہ اس کے گرنے کی جگہ نظر نہ آوے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بارش ہوگی۔

۷ **دیگر :-** بنی ہاشم میں سے ایک شخص کا قول ہے کہ میں نے سورۂ فاتحہ تمام کمال لکھی اور مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ سات مرتبہ لکھا اور اس کو دھو کر ایسے درختوں میں چھڑکا جو کئی سال سے بے برگ و ثمر ہو گئے تھے۔ خدائے تعالیٰ کے فضل سے بہت ہی جلدی اس میں پتے اُگنے اور پھل آنے لگے۔

۸ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَیْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِیْنَ ۝ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِیْ وَخَافَ وَعِیْدِ ۝ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ۝ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَیُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِیْدٍ ۝ یَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا یَكَادُ یُسِیْغُهٗ وَیَاْتِیْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَیِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِیْظٌ ۝ (پارہ ۱۳، رکوع ۱۵)

خاصیت :- جس کے کھیت میں کیڑا یا چوہا لگ گیا ہو زیتون کی چار تختیوں پر پہلی سے ان آیتوں کو بدھ کی صبح کے وقت قبل طلوع آفتاب لکھ کر ایک ایک گوشہ میں ایک ایک تختی دفن کر دے اور گاڑتے وقت ان آیتوں کو بار بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سب موذی جانور دفع ہو جائیں گے۔

۹ سورۃ المجادلہ (پارہ ۲۸)

خاصیت :- مریض کے پاس پڑھنے سے اس کو نیند اور سکون آئے اور اگر کاغذ پر لکھ کر غلہ میں رکھ دے تو اس میں کوئی بگاڑ نہ ہو۔

۱۰ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (پ ۲۸ ع ۱۱)

(ترجمہ) یہ (رسولؐ کے ذریعہ گمراہی سے نکل کر ہدایت کی طرف آنا) خدا کا فضل ہے وہ فضل جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

خاصیت:۔ صدف کے ٹکڑے پر جمعہ کے روز لکھ کر مال یا خرمن میں رکھنے سے برکت وحفاظت رہے۔

۱۱ سورۃ التطفیف (پارہ ۳۰) (وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ)

خاصیت:۔ کسی ذخیرہ کی ہوئی چیز پر پڑھ دے تو دیمک وغیرہ سے محفوظ رہے۔

۱۲ سورۃ التین (پارہ ۳۰) (وَالتِّيْنِ)

خاصیت:۔ غلہ کی کوٹھڑی میں پڑھ کر دم کرنے سے برکت ہو اور ضرر رساں جانوروں سے حفاظت رہتی ہے۔

۵۔ جانور کا دودھ اور کنویں کا پانی بڑھ جائے

۱ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۭ وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاۗءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (پ ۱ ع ۹)

خاصیت:۔ اگر گائے یا بکری کا دودھ گھٹ جائے تو کورے تانبے کے برتن میں اس آیت کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر اس جانور کو پلایا جائے انشاءاللہ تعالیٰ دودھ بڑھ جائے گا۔ اگر کنویں یا نہر یا چشمے کا پانی گھٹ جائے تو یہ آیت ٹھیکری پر لکھ کر اس میں ڈالدے۔

۶۔ دشمن کے باغ کی بربادی

۱ سورۃ النحل (پارہ ۱۴)

خاصیت:۔ اگر اس کو لکھ کر کسی باغ میں رکھ دے تو تمام درختوں کا پھل جاتا رہے اور جو کسی مجمع میں رکھدے سب پراگندہ اور تباہ ہو جائیں۔

۷۔ کاروبار میں ترقی

۱ـ إِنَّ اللهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ
يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ
وَالْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللهِ ۚ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُم بِهِ ۚ
وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ (پ ۱۱ ع ۳)

(ترجمہ) بے شک اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے ان کی جانوں اور مالوں کو اس بات کے عوض خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی۔ وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں جس میں قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں اس پر سچا وعدہ کیا گیا ہے توریت میں اور انجیل میں اور قرآن میں اور (یہ مسلّم ہے کہ) اللہ سے زیادہ اپنے عہد کو کون پورا کرنے والا ہے تو تم لوگ اپنی اس بیع پر جس کا تم نے (اللہ تعالیٰ سے) معاملہ ٹھہرایا ہے خوشی مناؤ اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

خاصیت:۔ ان آیتوں کو لکھ کر مال تجارت میں رکھے تو موجب بہتری اور ترقی ہوگا۔

۲ـ جو شخص آیۃ الکرسی کو لکھ کر مال تجارت میں رکھا کرے شیطان کے وسوسے اور سرکش شیطانوں کے مکر و ایذا سے محفوظ رہے اور فقیر سے غنی ہو جائے اور ایسے طریق سے رزق ملے کہ اس کو گمان بھی نہ ہو اور جو اس کو صبح و شام اور گھر میں جاتے وقت اور بستر پر لیٹنے کے وقت ہمیشہ پڑھا کرے تو چوری اور غرق اور جلنے سے مامون رہے اور صحت نصیب ہو۔

۳ـ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ
مَن يَشَاءُ ۗ وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ (پارہ ۳ ع ۱۶)

(ترجمہ) (اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ بے شک فضل تو خدا کے قبضہ میں ہے وہ اس کو جسے چاہیں عطا فرمائیں اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والے ہیں، خوب جاننے والے ہیں خاص کر دیتے ہیں اپنی رحمت جس کو چاہیں، اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والے ہیں۔

خاصیت:۔ جمعرات کے روز باوضو کسی طالع مند آدمی کے کرتے کے ٹکڑے

پر اس آیت کو دوکان یا مکان یا خرید و فروخت کی جگہ میں لگائے خوب آمدنی ہو۔

دیگر:۔ اور اس کاغذ کو لکھ کر کسی بے کار آدمی کے بازو پر باندھ دیا جائے، باکار ہو جائے یا جس نے کہیں پیغام نکاح بھیجا ہو اس کے بازو پر باندھ دیا جائے اس کا پیغام منظور ہو جائے۔

۵ الٓمّٓرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ ؕ وَالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ الْحَقُّ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ اَللّٰہُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَھَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ کُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ بِلِقَآءِ رَبِّکُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝ وَھُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْھَا رَوَاسِیَ وَاَنْھٰرًا ؕ وَمِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْھَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ۝ (پارہ ۱۳ رکوع ۷)

خاصیت:۔ باغات و تجارت کی ترقی کے واسطے ان آیتوں کو زیتون کے چار پتوں پر لکھ کر مکان یا دوکان یا باغ کے چاروں گوشوں میں دفن کر دے، بہت ترقی اور آبادی ہو۔

۶ اَلْحَلِیْمُ (بردبار)

خاصیت:۔ اگر رئیس آدمی اس کو بکثرت پڑھے اس کی سرداری خوب جمے اور راحت سے رہے اور اگر کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر اپنے پیشے کے آلات و اوزار پر ملے تو اس پیشے میں برکت ہو۔ اگر کشتی ہو غرق سے محفوظ رہے۔ اگر جانور ہو تو ہر آفت سے مامون رہے۔

۷ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّکَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا ھِیَ ؕ قَالَ اِنَّہٗ یَقُوْلُ اِنَّھَا بَقَرَۃٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِکْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَیْنَ ذٰلِکَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ۝ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّکَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُھَا ؕ قَالَ اِنَّہٗ یَقُوْلُ اِنَّھَا بَقَرَۃٌ صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُھَا تَسُرُّ النّٰظِرِیْنَ ۝ قَالُوا ادْعُ لَنَا

رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ (سورہ ب ع ۸)

خاصیت :۔ جو شخص کوئی جانور یا لباس یا میوہ یا اور کوئی چیز خریدنا چاہے اور اس کو منظور ہو کہ اچھی چیز ملے تو اس چیز کو دیکھنے بھالنے کے وقت ان آیتوں کو پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مرضی کے موافق چیز ملے گی۔

ث إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ (پ ۸-ع ۱۴)

خاصیت :۔ اگر یہ آیت مع آیات آخر سورۂ برات مکان یا دوکان یا اسباب و مال پر پڑھ دی جائے تو ہر طرح کی حفاظت رہے۔

۸۔ مزدور کی مشکل آسان ہو

الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ (پ ۱۰-ع ۴)

خاصیت :۔ بوجھ اٹھانے والے اور مشکل کام کے کرنے والے اگر اس آیت کو جمعہ کی عصر سے شروع کر کے اگلے جمعہ کی نماز پر ختم کریں، پانچوں نمازوں کے بعد اور کاموں سے فارغ ہونے کے بعد پڑھا کریں تو کام میں تخفیف و آسانی ہر قسم کی حاصل ہو۔

۹۔ بلا و مصیبت سے نجات حاصل ہونا

ا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ط (پارہ ۴ رکوع ۹)

(ترجمہ) ہم کو حق تعالیٰ کافی ہے اور وہی سب کام سپرد کرنے کے لئے اچھا ہے۔

خاصیت :۔ جو کوئی کسی مصیبت و بلا میں مبتلا ہو اس آیت کو پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت جاتی رہے گی۔

۲ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ (پ ۱۷-ع ۶)

ترجمہ :۔ مجھ کو یہ تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔

خاصیت:- بلا و مصیبت کے وقت پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نجات ہوگی۔

۱۰- برائے قبولیتِ دعاء

إن في خلق السموات والأرض واختلاف الليل والنهار لآيات لأولي
الألباب ٥ الذين يذكرون الله قياما وقعودا وعلى جنوبهم ويتفكرون في خلق
السموات والأرض ج ربنا ما خلقت هذا باطلا ج سبحانك فقنا عذاب النار ٥
ربنا إنك من تدخل النار فقد أخزيته ط وما للظالمين من أنصار ٥ ربنا إننا
سمعنا مناديا ينادي للإيمان أن آمنوا بربكم فآمنا صلے ربنا فاغفر لنا ذنوبنا وكفر عنا
سيئاتنا وتوفنا مع الأبرار ٥ ربنا وآتنا ما وعدتنا على رسلك ولا تخزنا يوم
القيامة ط إنك لا تخلف الميعاد ٥ فاستجاب لهم ربهم أني لا أضيع عمل
عامل منكم من ذكر أو أنثى ج بعضكم من بعض ج فالذين هاجروا
وأخرجوا من ديارهم وأوذوا في سبيلي وقاتلوا وقتلوا لأكفرن
عنهم سيئاتهم ولأدخلنهم جنات تجري من تحتها الأنهار ج ثوابا من
عند الله ط والله عنده حسن الثواب ٥ لا يغرنك تقلب الذين كفروا في
البلاد ٥ متاع قليل قف ثم مأواهم جهنم ط وبئس المهاد ٥ لكن الذين
اتقوا ربهم لهم جنات تجري من تحتها الأنهار خالدين فيها نزلا من عند
الله ط وما عند الله خير للأبرار ٥ وإن من أهل الكتاب لمن يؤمن بالله
وما أنزل إليكم وما أنزل إليهم خاشعين لله لا يشترون بآيات الله ثمنا قليلا ط
أولئك لهم أجرهم عند ربهم ط إن الله سريع الحساب ٥ يا أيها الذين آمنوا
اصبروا وصابروا ورابطوا قف واتقوا الله لعلكم تفلحون ٥ ع (پ۴ع۱۱)

خاصیت:- رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز تہجد کے بعد اس رکوع کو پڑھا کرتے تھے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اِس کو

پڑھا کرتے تھے۔ اس کو اس وقت پڑھ کر جو دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

۲۔ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ (پارہ ۸ رکوع ۲)

(ترجمہ) اور جب ان کو کوئی آیت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ ہم کو بھی ایسی ہی چیز نہ دی جائے جو اللہ تعالیٰ کے رسولوں کو دی جاتی ہے۔ اس موقعہ کو تو خدا ہی خوب جانتا ہے۔

خاصیت:۔ جہاں پیغام بھیجنا ہو ان دو آیتوں میں لفظ اللہ کا دو جگہ متصل واقع ہے جو شخص ان دونوں لفظ اللہ کے درمیان دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ضرور قبول ہو جائے۔

۳۔ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ (پ ۲۹ ع ۹)

(ترجمہ) اور میں نے کہا کہ تم اپنے پروردگار سے گناہ بخشواؤ۔ بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے کثرت سے تم پر بارش بھیجے گا۔ اور تمہارے مال اور اولاد میں ترقی دیگا۔ اور تمہارے لئے باغ لگا دیگا اور تمہارے لئے نہریں بہا دیگا۔

خاصیت:۔ چند شخص حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آئے کسی نے پانی نہ برسنے کی شکایت کی اور کسی نے اولاد نہ ہونے کی شکایت کی اور کسی نے دوسری حاجت کے لئے کہا آپ نے سب کے جواب میں فرمایا کہ استغفار کیا کرو۔ ایک شخص نے پوچھا کہ حضرت اس کی کیا وجہ کہ آپ نے سب کو استغفار ہی کے لئے فرمایا ہے۔ آپ نے جواب میں ان تینوں آیتوں کو پڑھا اور فرمایا کہ دیکھو اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں اسی کو ارشاد فرمایا ہے۔

۴۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ (پارہ ۳ رکوع ۲)

(ترجمہ) اللہ تعالیٰ (ایسا ہے کہ) اُس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں۔ زندہ ہے سبھالنے والا ہے۔ نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند۔ اُسی کے مملوک ہیں، سب جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ ایسا کون شخص ہے جو اُس کے پاس سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے اُن کے تمام حاضر و غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطۂ علمی میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر چاہے، اس کی کرسی نے تمام آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گذرتی۔ وہ عالیشان ہے۔

خاصیت جمعہ کے روز بعد نماز عصر خلوت میں ستر بار پڑھنے سے قلب میں عجیب کیفیت پیدا ہوگی اس حالت میں جو دعا کرے قبول ہو۔

۵۔ اَلسَّمِيعُ (سننے والے)

خاصیت:۔ جمعرات کے روز بعد نماز چاشت پانچ سو مرتبہ پڑھ کر جو دعا کرے قبول ہو۔

۶۔ اَلْمُجِيبُ (قبول کرنے والے)

خاصیت:۔ دعا کے ساتھ اس کا ذکر کرنا موجب قبولیت دعا ہے

۱۱۔ حاجت پوری ہونا

۱۔ سورۂ یٰسٓ

خواص:۔ جس حاجت کے لئے اکتالیس بار پڑھے وہ روا ہو۔ خوفزدہ ہو، امن میں ہو جائے یا بیمار ہو شفا پائے یا بھوکا ہو سیر ہو جائے۔

دیگر:۔ سورۂ یٰس میں چار جگہ لفظ الرَّحْمٰن آیا ہے اور تین جگہ لفظ اَللہ اور اسی طرح سورۂ تَبَارَكَ الَّذِي میں۔ پس جو شخص سورۂ یٰس پڑھے اور جہاں لفظ رحمٰن آئے

داہنے ہاتھ کی ایک انگلی بند کرے اور جہاں لفظ اللہ آئے بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرے حتیٰ کر
ختم سورت پر داہنے ہاتھ کی چار انگلیاں بند ہو جائیں گی اور بائیں ہاتھ کی تین انگلیاں، پھر سورۂ
تبارک الذی پڑھے اور لفظ رحمٰن پر داہنے ہاتھ کی ایک انگلی کھول دے، اور لفظ اللہ پر بائیں
ہاتھ کی انگلی کھولدے، اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں اور دعائیں قبول ہوں اور انگلیوں کا
کھولنا، بند کرنا کُن انگلیوں سے شروع ہوگا۔

۲۔ پوری سورۂ انعام (پارہ ۷)

خاصیت:۔ جس مہم اور غرض کے لئے چاہے اس سورت کو پڑھ کر دعا کرے
انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

۳۔ نٓ اور جتنے مُقطّعات قرآن شریف میں ہیں۔

خاصیت:۔ ان سب کو انگشتری پر کندہ کرا کر جو شخص اپنے پاس رکھے گا تو
انشاء اللہ تعالیٰ اس کی سب حاجتیں پوری ہونگی اور خیر و خوبی سے بسر ہوگی۔

۴۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ کو بارہ ہزار بار اس طرح پڑھے کہ جب ایک ہزار
بار ہو جائے دو رکعت پڑھ کر اپنی حاجت کے واسطے دعا کرے پھر پڑھنا شروع کرے
ایک ہزار کے بعد پھر اسی طرح دو رکعت پڑھے۔ غرض اسی طرح بارہ ہزار مرتبہ ختم کرے،
انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

۵۔ اَلۡمُلۡکُ کے حرف جُدا جُدا اس طرح لکھے ال م ل ک اور ہر روز درمیان
کے حرف یعنی م کو چالیس بار یہ آیت[له] پڑھتا ہوا دیکھے، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے
سامان اس کے لئے درست فرمائیں اور سب حاجتیں پوری فرمائیں۔

۶۔ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیۡهِ تَوَکَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ

له قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ سے بِغَيۡرِ حِسَابٍ تک (پارہ ۳ رکوع ۱۱)

الْعَظِيْمِ ۝ (پارہ ١١ رکوع ٥)

خاصیت :- حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جو شخص اس آیت کو ہر روز سو بار پڑھے تمام مہمات دنیا و آخرت کے لئے اس کو کافی ہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ وہ شخص ہدم و غرق و ضرب آہنی سے نہ مرے گا۔ اور لیث بن سعد سے منقول ہے کہ کسی شخص کی ران میں ضرب آگئی تھی جس سے ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ کوئی شخص اس کے خواب میں آیا اور کہا کہ جس موقعہ میں درد ہے اس جگہ اپنا ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھو، پس اس کی ران اچھی ہو گئی۔ اور اس کی خاصیت یہ بھی ہے کہ اس کو لکھ کر باندھ کر جس حاکم کے روبرو جس کام کے لئے جائے وہ اس کی حاجت بحکم الٰہی پوری کرے۔

دیگر :- محمد بن دستویہ سے منقول ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کی بیاض میں ان کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا کہ یہ نماز حاجت ہے ہزار حاجت کے واسطے۔ حضرت خضرؑ نے کسی عابد کو سکھائی تھی۔ دو رکعت نفل پڑھے۔ اوّل میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور قل یا ایھا الکافرون، دس بار۔ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور قل ھو اللہ گیارہ بار پھر سلام پھیر کر سجدہ میں جائے اور اس میں دس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اور دس بار رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ، پڑھ کر اپنی حاجت مانگے۔ حکیم ابو القاسم فرماتے ہیں کہ میں نے اس عابد کے پاس قاصد بھیجا کہ مجھ کو یہ نماز سکھلائے انھوں نے بتلادی، میں نے پڑھ کر علم و حکمت کی دعا کی اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا اور ہزار حاجتیں میری پوری فرمائیں۔

حکیم ممدوح فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کو پڑھنا چاہے شب جمعہ میں غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے اور آخر میں بہ نیت قضائے حاجت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ حاجت پوری ہو۔

۵ؔ **اعمالِ قضائے حاجت** :- ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ ہم
کسی سفر میں تھے۔ ایک نہر پر مقام ہوا لوگوں نے ڈرایا کہ یہاں لٹ جاتے ہیں میرے
سب رفیق وہاں سے چل دیئے۔ مگر میں چونکہ آیاتِ حرز پڑھا کرتا تھا اس لئے وہاں
ٹھہرا رہا۔ جب رات ہوئی ابھی میں سونے بھی نہ پایا تھا کہ چند آدمی شمشیر بکف آئے مگر مجھ
تک نہ پہنچ سکتے تھے۔ جب صبح کو وہاں سے چلا، ایک شخص گھوڑے پر سوار ملا اور مجھ سے
کہا کہ ہم لوگ شب میں سو بار سے زائد تیرے پاس آئے مگر درمیان میں ایک آہنی دیوار
حائل ہو جاتی تھی۔ میں نے کہا کہ یہ ان آیات کی برکت ہے۔ اس شخص نے عہد کیا
کہ اب یہ کام نہ کروں گا آیات یہ ہیں :-

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۚ فِيْهِ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۞ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۗ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۗ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۞ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۚ قَدْ
تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ ۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۞ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۞ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ
مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۞ لِلّٰهِ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ
اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞ اٰمَنَ

الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج
وَاعْفُ عَنَّا وقف وَاغْفِرْ لَنَا وقف وَارْحَمْنَا وقف اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ط وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا
رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّا مَّا
تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ج وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ وَالصّٰٓفّٰتِ
صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ
لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ط اِنَّا زَيَّنَّا
السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ٍ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ ج
لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ
عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ
اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ط اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ط

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ (الرحمٰن) لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ یَّهْدِیْۤ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَ لَنْ نُّشْرِکَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ۝

یہ تینتیس آیتیں ہیں۔ ان کے پڑھنے سے آسیب و درندہ، چور اور ہر قسم کی بلا اور آفت دفع ہو جاتی ہے۔ کہا گیا ہے کہ ان میں سو بیماریوں سے شفا ہے۔ محمد بن علیؒ فرماتے ہیں کہ ہمارے ایک بوڑھے کو فالج ہو گیا تھا اُس پر یہ آیتیں پڑھیں اسکو شفا ہو گئی۔

۹۔ اَلْحَقُّ (سزاوارِ خدائی)

خاصیت:۔ ایک مربع کاغذ کے چاروں گوشوں پر لکھ کر اس کو ہتھیلی پر رکھکر آخر شب میں آسمان کی طرف ہاتھ بلند کرے تو مہمات میں کفایت ہو۔

۱۰۔ اَلْوَکِیْلُ (کارساز)

خاصیت:۔ ہر حاجت کے لئے اس کی کثرت مفید ہے۔

۱۱۔ اَلْمُقْتَدِرُ (قدرت والے)

خاصیت:۔ جب سو کر اُٹھے اس کی کثرت کرے تو جو اس کی مراد ہو اس کی تدبیر اللہ تعالیٰ آسان کر دے۔

